سوال

(280) کیا دجال سے مراد امریکہ یا اسرائیل ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض جدید علماء کا یہ دعویٰ ہے کہ دجال سے مراد امریکہ یا اسرائیل ہے۔ ان سکالرز کی بات میں کتنی صداقت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دجال یہود کا ایک آدمی ہے جو اس امت کے آخر میں قیامت کی نشانی کے طور پر ظاہر ہوگا۔ دجال کا ظہور قیامت کی دس علاماتِ کبریٰ (بڑی نشانیوں) میں سے ایک نشانی ہے۔ دجال خراسان کی بستی یہوداہ سے نکلے گا۔

دجال کے ساتھ ستر ہزار یہودی ہوں گے۔

دجال کی جو شکل و صورت احادیث میں بیان کی گئی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دجال ایک آدمی ہی ہے جس کی حمایت یہودی کریں گے۔

''دجال ایک آنکھ سے کانا ہوگا۔'' (بخاري، الفتن، ذکر الدجال، ح: 7123)

''ارشاد نبوی کے مطابق اس کی آنکھوں کے درمیان ک ف ر (کافر) لکھا ہوگا جسے ہر مسلمان پڑھ لے گا۔'' (مسلم، الفتن، ذکر الدجال، ح: 2933)

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اس کے پاس جنت اور آگ ہوگی اس کی آگ درحقیقت جنت ہے اور اس کی جنت درحقیقت آگ ہے۔'' (ایضا، ح: 2934)

ایک اور حدیث میں اس کے لیے رجل کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اِنَّ مَسِیحَ الدَّجَالِ رَجُلٌ قَصِیرٌ أَفْحَجُ جَعْدٌ أَعْوَرُ مَطْمُوسُ الْعَیْنِ لَیْسَ بِنَاتِئَةٍ وَلَا جَحْرَاءَ (ابوداود، الملاحم، خروج الدجال، ح: 4320)

''مسیح دجال چھوٹے قد والا آدمی ہوگا، اس کے بال گھنگریالے ہوں گے، کانا ہوگا اور اس کی ایک آنکھ مٹائی گئی ہوگی نہ بہت ابھری ہوئی اور نہ بہت دھنسی ہوئی ہوگی۔''

''دجال مکہ، مدینہ اور بیت المقدس میں داخل نہیں ہوسکے گا۔''(مسند احمد 213/2، 22/5، المعجم الکبیر 227/7)

دجال کو عیسیٰ علیہ السلام خود قتل کریں گے۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"فینزل عیسی بن مریم فامھم فاذاراہ عدواللہ ذاب کما یذوب الملح فی الماء فلوترکہ لانذاب حتی یھلک ولکن یقتلہ اللہ بیدہ فیریھم دمہ فی حربتہ" (مسلم، الفتن، فی فتح قسطنطنیۃ۔۔۔، ح: 2897)

''عیسیٰ بن مریم نازل ہوں گے اور مسلمانوں کی امامت کروائیں گے، پھر جب اللہ کا دشمن دجال عیسیٰ کو دیکھے گا تو یوں پگھلنے لگے گا جس طرح نمک پانی میں گھلتا ہے، اگر عیسی اسے چھوڑدیتے تب بھی گھل کر مرجاتا لیکن اللہ اسی عیسیٰ کے ہاتھوں قتل کروائے گا اور عیسیٰ اپنے نیزے پر دجال کا خون لوگوں کو دکھائیں گے۔''

مذکورہ بالا تمام احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دجال جو قیامت کی نشانیوں میں سے ہے، اس سے مراد امریکہ یا اسرائیل نہیں، البتہ یہ ظہورِ دجال کے وقت اس کے لاؤ لشکر ہو سکتے ہیں۔ اسی طرح کانے دجال سے کیمرے کی آنکھ مرادلینا بھی تکلف ہی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اصلاح عقائد واعمال اور رسومات، صفحہ: 577

محدث فتویٰ